اہم قومی ومقامی خبریں   مورخہ 01-09-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔صدرڈاکٹر عارف علوی آج نصیرآباد کا دورہ کرینگے،صدرمملکت	جنگ ودیگراخبارات
2۔وزیراعظم کی کل تک سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں کی مرمت مکمل مواصلات اور بجلی نظام بحال کرنے کی ہدایت،وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
3۔صوبے میں 13لاکھ سے زائدلوگ بے گھر ہوئے،ضیاءلانگو،چیف سیکرٹری	سینچری ودیگراخبارات
4۔خضداراورسبی لائن سے جلد بجلی بحال کردی جائیگی،وفاقی وزیر توانائی	جنگ ودیگراخبارات
5۔عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کا عہد ہر صورت نبھائیں گے،انجینئر زمرک	جنگ ودیگراخبارات
6۔سیلاب متاثرین کی بحالی اور مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے،نعیم بازئی	جنگ ودیگراخبارات
7۔متاثرین کے نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں،ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
8۔سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں،ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
9۔سیلاب سے پاسکو کی 4ارب کی گندم خراب ہونے کا انکشاف	مشرق ودیگراخبارات
10۔سندھ کے سیلاسب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور عندر پہنچ گئی	انتخاب ودیگراخبارات
11۔بلوچستان میں فوج اور ایف سی کی جانب سے 25ریلیف کیمپس قائم	جنگ ودیگراخبارات
12۔بی بی نانی میں متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع	جنگ ودیگراخبارات
13۔حکومت بلوچستان کے حب ضلع کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا	جنگ ودیگراخبارات
14۔پیرغائب میں گرنے والے بجلی کے ٹاورر کی مرمت کل تک مکمل ہونے کی توقع	جنگ ودیگراخبارات
15۔بلوچستان میں سیلاب سے 250افراد جاں بحق 13لاکھ بے گھر ہوگئے	جنگ ودیگراخبارت
16۔بلوچستان میں ہر چیز تباہ سیلاب کے بعد صورتحال گھمبیر ہوگئی،ڈاکٹر مالک	انتخاب ودیگراخبارت
17۔بی اے پی خضدار کے زیراہتمام پاک فوج کی حمایت میں ریلی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ،گاڑی پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ،بینک منیجر جاں بحق،قلات،مفرور ملزم گرفتار،قلات میں بم دھماکہ ایک شخص جاں بحق،دوسرا زخمی،بریدہ کیمپ کے ساحل سے مسخ شدہ لاش برآمد۔

عوامی مسائل

تعلیم یافتہ بیروزگار افراد کا عمر کی حد میں رعایت کا پرانا نوٹیفکیشن بحال کرنے کا مطالبہ،ضلع قلعہ عبداللہ کا مواصلاتی رابطہ بدستور منقطع صارفین پریشان،صحبت پور کے نواحی علاقوں کا امداد کی عدم فراہمی کے خلاف مظاہرہ،سندھ کے سیلاب متاثرین کی بڑی تعداد حب اور وندر پہنچ گئی۔

مورخہ 31-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب ہونے والے نقصانات کی بحالی و آبادکاری مشکل ترین مرحلہ مزید وسائل کے حصول کی حکمت عملی وضع کی جائے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے 20 اضلاع اور لاکھوں افراد شدید متاثر ہوئے 65 ہزار سے زائد مکانات تباہ شاہراہیں اور سڑکیں بہہ گئیں صوبے میں 25 چھوٹے ڈیم ٹوٹ گئے۔ 78 دیگر ڈیمز میں دراڑیں پڑ چکی ہیں لاکھوں ایکڑ زرعی رقبے کو نقصان پہنچا جبکہ 450 سولر ٹیوب ویلز بھی متاثر ہوئے۔ صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد 250 سے تجاوز کر چکی ہے بلوچستان کا ملک کے دیگر علاقوں سے زمینی اور ریل رابطہ اب تک منقطع ہے سوئی گیس کی پائپ لائن بہہ جانے سے صوبے کے عوام سہولت سے بھی محروم ہوگئے ہیں جبکہ بجلی کے انفراسٹرکچر کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی وجہ سے 700 میگاواٹ بجلی کی قلت پیدائش ہوگئی ہے وزیراعظم کو یہ تفصیلات ضلع جعفرآباد کے سیلاب زدہ علاقے کے دورے پر فراہم کی گئیں وزیراعظم شہباز شریف نے متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے بلوچستان کو دس ارب روپے گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی و بربادی اتنی زیادہ ہے کہ اس کا ازالہ کرنے کیلئے ملک بھر کے عوام خصوصاً مخیّر شخصیات اور دوست ممالک کا تعاون درکار ہوگا۔ آرمی چیف جنرل قمر باجوہ نے بھی سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی آبادکاری کیلئے مخیّر حضرات کو آگے آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بحالی اور آبادکاری کا عمل اتنا آسان نہیں اس کی تکمیل میں کئی سال لگیں گے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور مسلح افواج کے وسائل محدود ہیں ہمیں نہ صرف اپنے عوام بلکہ بیرونی دُنیا کے تعاون کی بھی ضرورت ہوگی سیلاب کے ریلے تباہی و بربادی کے انمٹ نقوش چھوڑتے ہوئے اب ختم ہونے کے قریب ہیں سیلاب اور زلزلوں کے نقصانات محدود رکھنے کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں اور ان پر مرحلہ وار عمل کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بار بار ہونے والے ان نقصانات سے بچا نہ جاسکے۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**متاثرین مشکل وقت میں صبر واستقامت سے کام لیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وسائل کم ہیں لیکن سیلاب زدگان کی ہر ممکن مدد کریں گے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**غذائی اشیاء کی قلت :دوٹوک اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Floods damagr crops on 190,000 acre in Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ ٹرابیون ایکسپریس کوئٹہ نے "**Balochistan remains disconnected from rest of country**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان اور سندھ کے سیلاب زدہ علاقوں میں حاملہ خواتین اور بچوں کی حالت زار**" کے عنوان سے رفیع اللہ مندوخیل کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کوشاں**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 SEP 2022 Page No.

یراعظم کی کل تک سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکوں کی مرمت مکمل، مواصلات اور بجلی نظام بحال کرنے کی ہدایت

48 گھنٹے میں بلوچستان میں تمام تر بجلی بحال اور ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت یقینی بنائی جائے، گوادر ٹرانسمیشن لائن کے کام میں کسی قسم کا تعطل برداشت نہیں، پاور ڈویژن سے اب تک کی بحالی کے کام کی تفصیلات طلب

خری گھر اور فرد کی آبادکاری تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، امداد کی تقسیم وترسیل شفاف طریقے سے کی جائے گی، صوبوں سے مل کر متاثرہ افراد کی بحالی گھروں کی تعمیر اور فصلوں کے نقصانات کا ازالہ کرینگے، اجلاس سے خطاب ومتاثرین سے گفتگو

(اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف کی ... ملک بھر میں سیلاب سے متاثرہ بجلی، سڑکوں اور مواصلاتی نظام کی بحالی پر ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ مواصلاتی نظام کی بحالی، سڑکوں کی مرمت جمعہ کے دن تک مکمل کی جائے اور کالام سوات رابطہ سڑکیں آئندہ ہفتے تک بحال کی جائیں۔ وزیراعظم نے کہا پاور ڈویژن 25 اگست سے اب تک بجلی کے نظام کی بحالی کیلئے اپنے کام کی تفصیلی رپورٹ آج (جمعرات کو) پیش کرے۔ رپورٹ میں کام پر پیش رفت، اور اگر کام کہیں تعطل کا شکار ہے تو اسکی تفصیلی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

وجوہات بیان کرے۔ وزیراعظم نے کہا آئندہ 48 گھنٹے میں بلوچستان کی تمام تر بجلی بحال کرنے اور ٹرانسمیشن لائن کی مرمت یقینی بنائی جائے۔ پاور ڈویژن اپنے جوائنٹ سیکریٹریوں اور ڈپٹی سیکریٹریوں کی فیلڈ میں ڈیوٹی لگائے۔ وزیراعظم نے واضح ہدایت کی کہ پاور ڈویژن کا کوئی بھی افسر بجلی کی بحالی اور مرمت تک دفتر میں نہ بیٹھے۔ گوادر ٹرانسمیشن لائن کے کام میں کسی قسم کا تعطل کسی صورت قبول نہیں۔ ٹرانسمیشن لائن کیلئے درکار تعمیراتی سامان مقامی سطح پر تیار کیا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت وسائل کی تقسیم سے صوبوں کی آمدن اب وفاق سے زیادہ ہے تاہم اس کے باوجود صوبوں سے مل کر سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی، گھروں کی تعمیر اور فصلوں کے نقصان کا ازالہ کریں گے، یہ ہمارا قومی فریضہ ہے۔ بدھ کو وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب سے متاثرہ علاقہ کالام کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیلاب متاثرین سے ملاقات کی۔ وزیراعظم کو اس موقع پر متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں اور نقصان کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ یہاں کے مقامی افراد نے وزیراعظم کو بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے یہاں پھنسے سیاحوں کیلئے جو خوراک فراہم کی گئی ہے وہ ناکافی ہے، ہم اپنے گھروں سے انہیں راشن فراہم کر رہے ہیں، ان کیلئے ہم نے تمام ہوٹلوں کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر متاثرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے رابطے اور راستے منقطع ہیں، پاکستان کے مختلف علاقوں سے یہاں آئے سیاح پھنسے بیٹھے ہیں، ان کو یہاں سے منتقل کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ یہاں کے باسیوں کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ان کا خیال رکھا ہے، یہ عظیم لوگ اور حقیقی پاکستانی کے طور پر اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم آپ کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے اسی لئے خود متاثرہ علاقوں کا مسلسل دورہ کر رہا ہوں

سیلاب متاثرین کی بحالی اور مدد میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، نعیم بازئی

کچلاک، پنجپائی ودیگر علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگائے جائیں، متاثرین اور علاقہ مکینوں سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر ٹرانسپورٹ عوامی جمہوری پارٹی کے رہنماء ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ سیلاب اور بارشوں سے متاثرین کی بحالی اور مدد کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے میرا حلقہ سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے مفتی محمود ہسپتال کچلاک میں ادویات کی شدید قلت ہے اسے دور کرتے ہوئے سیلاب سے متاثرین کو طبی امداد کی فراہمی کے لئے کچلاک پنجپائی سمیت دیگر علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگائے جائیں تاکہ انہیں طبی سہولیات میسر آسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ اپنے حلقے کے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں پنجپائی کچلاک سرہ غرگئی سمیت دیگر علاقوں کے دورے کے موقع پر متاثرین اور علاقہ مکینوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ملک نعیم خان بازئی کا کہنا تھا کہ کچلاک میں واقع مفتی محمود ہسپتال کے دورے کے موقع پر علاقہ مکینوں نے شکوہ کیا کہ ہسپتال میں ادویات نہیں میں نے صوبائی وزیر صحت اور متعلقہ حکام سے اس حوالے سے بات کی ہے تاکہ لوگوں کو ادویات میسر آسکیں اور کچلاک سمیت دیگر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگائیں جائیں تاکہ لوگوں کو مختلف بیماریوں کے علاج کے حوالے سے سہولیات میسر آسکیں انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان بھر میں تباہی مچائی ہے 90 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہوچکا ہے اور میرے حلقے میں بھی وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے بارشوں اور سیلابی ریلوں نے فصلوں باغات کے علاوہ مکانات پلوں سڑکوں ٹیوب ویلز سولر پینلز اور بورنگ سمیت دیگر عمارتوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے جتنا نقصان موجودہ بارشوں اور سیلاب میں ہوا ہے ماضی میں اس طرح کبھی نہیں ہوا کیونکہ اس سال مون سون بارشوں کے آنے والے مختلف اسپیل پہلے سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتے رہے ہیں جس کی وجہ سے مکمل انفراسٹرکچر تباہ ہوا ہے اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے لوگوں کو اس صورت حال میں کھانے پینے اور سر چھپانے کے لئے سامان اور سہولیات میسر نہیں حکومت اور متعلقہ ادارے اس جانب توجہ دیں تاکہ لوگوں کو اس بحرانی کیفیت میں ریلیف مل سکے۔

عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کا عہد ہر صورت نبھائینگے، انجینئر زمرک

صوبائی وزیر خوراک کا بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا دورہ، ڈی جی نعیم بازئی نے حالیہ کارروائیوں سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوام کی صحت سے جڑے تمام معاملات ہماری ذمہ داری ہے جسے ہم فرض سمجھ کر ادا کر رہے ہیں، ملاوٹی وغیر معیاری اشیاء خورد ونوش کے کاروبار سے منسلک ہر شخص کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، صحت دشمن عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے دورہ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر کو ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی نے حالیہ کارروائیوں بارے آگاہ کیا، صوبائی وزیر نے بی ایف اے کی مختلف کارروائیوں کے دوران برآمد شدہ ناقص وجعلی اشیاء خورد ونوش کا بھی معائنہ کیا اور ناقص خوراک کے تدارک کیلئے بی ایف اے کی کارکردگی کی تعریف کی۔ صوبائی وزیر وچیئرمین بی ایف اے کا اس موقع پر کہنا تھا کہ عوام کو جعلی اور غیر معیاری اشیاء خورد ونوش بنانے اور فروخت کرنے والوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت نے عوام کو صحت بخش اور معیاری خوراک فراہم کرنے کا جو عہد کیا ہے اس کو ہر صورت نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تک معیاری خوراک کی یقینی فراہمی کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیمیں صوبہ بھر میں مسلسل متحرک ہیں، ملاوٹ مافیا کے خاتمہ کیلئے خفیہ کارروائیوں کا نظام اور جامع پالیسی مرتب کی گئی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ فوڈ بزنس کی سہولت، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور عوامی آگاہی کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جائیگی۔

صدر ڈاکٹر عارف علوی

آج نصیر آباد کا دورہ کرینگے

کوئٹہ (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف آج بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے ذرائع کے مطابق صدر ڈاکٹر عارف علوی آج جمعرات کو ضلع نصیر آباد کا دورہ کریں گے جہاں وہ سیلاب کی صورتحال اور ریلیف کے اقدامات کا جائزہ لیں گے صدر کو بلوچستان میں سیلاب کے بعد ریسکیو اور بحالی آپریشن پر بریفنگ دی جائے گی صدر مملکت میڈیا سے گفتگو بھی کریں گے۔

خضدار اور سبی ہچ لائن سے جلد بجلی بحال کردی جائیگی، وزیر توانائی

ترسیلی لائنوں کی بحالی کیلئے دن رات کام جاری ہے، انجینئر خرم دستگیر کی غیر ملکی نشریاتی ادارے سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے توانائی انجینئر خرم دستگیر نے کہا ہے کہ اگلے چند دنوں میں دادو، خضدار 220 کے وی لائن اور سبی ہچ لائن کی بحالی سے بلوچستان کے بڑے علاقے کی بجلی بحال ہوجائے گی۔ بلوچستان کے دو جنوبی اضلاع جعفر آباد اور نصیر آباد کے علاوہ بجلی کا نظام اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن ٹرانسمیشن کے کھمبے سیلاب میں بہنے کے باعث بجلی پہنچانے میں رکاوٹ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر ملکی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر توانائی خرم دستگیر نے کہا کہ بلوچستان کے دو جنوبی اضلاع جعفر آباد اور نصیر آباد کے علاوہ بجلی کا نظام اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن ٹرانسمیشن کے کھمبے سیلاب میں بہنے کے باعث بجلی پہنچانے میں رکاوٹ ہے۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی اور این ٹی ڈی سی، نیشنل ہائی وے کے تعاون سے ترسیلی لائنوں کو بحال کرنے کے لئے دن رات کام کر رہی ہیں۔ اگلے چند دنوں میں دادو، خضدار 220 کے وی لائن اور سبی ہچ لائن کی بحالی سے بلوچستان کے بڑے علاقے کی بجلی بحال ہوجائے گی۔ خیبر پختونخوا میں کوہستان سے لے کر چارسدہ اور چارسدہ سے سوات اور سوات سے ٹانک تک بجلی کی بحالی کے لئے پیسکو کی ٹیمیں تندہی سے کوشاں ہیں۔

متاثرین کے نقصانات کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

زراعت اور انفراسٹرکچر کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا، آنے والے دنوں میں غذائی ضروریات پوری کرنا چیلنج ہوگا

بحالی کے لئے وسیع المدتی اور فوری نوعیت کے منصوبے تشکیل دینے کی ضرورت ہے، سیلاب متاثرین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون وپارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلابی صورتحال نے مواصلاتی نظام کو مفلوج کرکے رکھ دیا ہے سڑکوں، گیس پائپ لائن آپٹیکل فائبر کی بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے سیلاب کی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے 911 ایمرجنسی ہیلپ لائن قائم کردیا ہے جس پر رابطہ کرکے ہنگامی مدد طلب کی جاسکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ سردار بہرام خان بلیدی اور گردونواح کے دورے کے دوران کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والے جانی نقصانات ناقابل تلافی جبکہ مالی نقصانات کا حجم ناقابل یقین حد تک بڑا ہے جن کا ازالہ صوبائی حکومت کے بس میں نہیں ابتدائی طور پر صوبے میں ریسکیو کا کام جاری ہے جس کے بعد بحالی کے لئے وسیع المدتی اور فوری نوعیت کے منصوبے تشکیل دیئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ آمد ورفت کے ذرائع متاثر ہونے کے باعث ریلیف سرگرمیوں میں شدید مشکلات درپیش ہیں دوسری جانب پی ڈی ایم اے کی جانب سے دستیاب محدود وسائل متاثرین کے لئے ناکافی ہیں انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں تباہ کن بارشوں اور سیلاب کے بعد غذائی ضروریات پوری کرنا دوسرا بڑا چیلنج ہوگا جس کے لئے قریبی ممالک سے اشیاء خورد ونوش منگوانے کا پلان تشکیل دیا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 SEP 2022 Page No. 3

پیر غائب میں گرنے والے بجلی کے ٹاورز کی مرمت کل تک مکمل ہونے کی توقع

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے متاثرہ اضلاع میں بجلی کی صورتحال بہتر ہوگی، ترجمان کیسکو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 132 کے وی بی، کوئٹہ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے سیلابی ریلوں سے گرنے والے ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے اور توقع ہے کہ جمعہ تک پیر غائب کے علاقے میں گرنے والے تینوں ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام مکمل کرلیا جائے گا جس کے بعد صورت حال میں بہتری آجائے گی، ترجمان کیسکو نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 132 کے وی بی، کوئٹہ ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کے گرے ہوئے ٹاورز کی مرمت و بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد اس ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی بحال ہوجائے گی، کوئٹہ سمیت صوبے کے متاثرہ اضلاع کو کافی ریلیف ملے گا، اور لوڈ شیڈنگ میں کمی آئے گی، ترجمان نے بتایا کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کو متبادل ذرائع سے بجلی فراہم کی جارہی ہے اور برقی قلت کے پیش نظر کوئٹہ کے تمام فیڈررز کو ضرورت کے مطابق باری باری بجلی فراہم کی جارہی ہے، ترجمان نے بتایا کہ 220 کے وی دادو خضدار ٹرانسمیشن لائن پر مرمت و بحالی کا کام این ٹی ڈی سی کی زیر نگرانی جاری ہے، اس لائن سے بجلی کی بحالی کے بعد صوبے میں صورت حال میں خاطر خواہ بہتری آئے گی، بارش اور سیلابی ریلوں سے سندھ کے علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ایک ٹاور گر گیا تھا، جس کی وجہ سے اس ٹرانسمیشن لائن سے منسلک خضدار، وڈھ، باغبانہ، نال، زہری، بسیمہ، نگور، منگچر، کھڈ کوچہ، اور سوراب گرڈ اسٹیشن سے منسلک تمام علاقوں کو بجلی فراہمی معطل ہوگئی تھی، ترجمان نے بتایا کہ 220 کے وی اور 132 کے وی ڈبل سرکٹ کی بندش کی وجہ سے مستونگ، نوشکی، چاغی، خاران، اور دالبندین کے علاقوں کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی تھی، اس وقت لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ اور چمن کے علاقوں کو یومیہ 2 گھنٹے ضرورت کے مطابق بجلی فراہم کی جارہی ہے، مرمت و بحالی کا کام مکمل ہونے کے بعد صورت حال میں بہتری آئے گی، علاوہ ازیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کیسکو کے شعبہ گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) اور گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ صارفین کو ریلیف دینے کے لئے جلد از جلد بحالی و مرمت کا کام مکمل کریں، انہوں نے کہا کہ کیسکو اہلکار انتہائی مشکل حالات میں دور دراز علاقوں میں مرمت و بحالی کے کام میں مصروف ہیں، جو لائق تحسین ہے، صارفین کو سہولیات فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے، صارفین کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنا ہمارا اولین ترجیح ہے، صارفین کو درپیش تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جارہا ہے، اسی طرح صارفین کو بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے بھی اہم اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے تحت بجلی فراہمی میں بہتری آئے گی اور صارفین کی شکایات کا ازالہ بھی ہوگا۔

بلوچستان میں فوج اور ایف سی کی جانب سے 25 ریلیف کیمپس قائم

راشن، خیمے اور کھانا متاثرین کو فراہم کیا گیا، ریلوے، بجلی، گیس اور سڑکوں کی مرمت پر مامور ٹیموں کو سیکورٹی دی جارہی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے بلوچستان کے مختلف علاقوں کوئٹہ، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، خضدار، قلات، لسبیلہ، محبت پور، موسیٰ خیل، کوہلو اور بولان میں 25 ریلیف کیمپس قائم کیے گئے ہے، ریلیف آپریشن کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی اور این ڈی ایم اے کی جانب سے تحصیل گنداخہ، گنداواہ، ڈیرہ مراد جمالی، چھتر، منجھی شوری اور ارد گرد کے علاقوں میں 176 راشن کے پیکس، لسبیلہ میں سیلاب زدگان میں 230 راشن کے پیکس، 23 خیمے اور 498 لوگوں میں پکا ہوا کھانا دیا گیا ہے۔ محبت پور میں 32 خیمے، 100 کمبل اور 110 راشن کے پیکس دیئے گئے ہیں۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے موسیٰ خیل میں 100 راشن کے پیکس، بولان میں 920 راشن کے پیکس سیلاب زدگان میں مستحق لوگوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی اور کوکنگ آئل وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب زدگان کے لیے مختلف متاثرہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں مریضوں کو فری طبی امداد اور ادویات دی جارہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چاغی میں 240 مریضوں، گنداخہ میں 423، لسبیلہ میں 184 مریضوں، محبت پور میں 353 مریضوں کا مفت علاج اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دریں اثناء ہیڈ کوارٹر ایف سی کی ہدایات کے مطابق مواصلاتی نظام کی بحالی میں مشغول پارٹیوں کی سہولت کاری کے لیے مندرجہ ذیل کارروائیاں عمل میں لائی جارہی ہے کیسکو کے ساتھ باہمی مشاورت تکمیل پا چکی ہے مذکورہ مشینری اور اشیاء متعلقہ جگہ پر پہنچا دی گئی ہے۔ موقع کی سیکورٹی انور شاہ چیک پوائنٹ پر موجود ایف سی کے اہلکار مہیا کر رہے ہیں 15 بندوں پر مشتمل ٹیکنیکل ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ 132 کلو واٹ کی ٹرانسمیشن لائن پر بحالی کا کام شروع ہو چکا ہے ریلوے حکام کے ساتھ ریلوے ٹریک اور ریلوے پل کی بحالی کے سلسلے میں مشاورت مکمل ہو چکی ہے محکمہ ریلوے کے انجینئرز نے سائٹ کا دورہ مکمل کر لیا ہے۔ ڈیگاری سے کولپور ریلوے ٹریک اور ہیروک میں ریلوے پل پر کام جاری ہے۔ ہیروک ناکہ پر موجود ایف سی کے اہلکار سیکورٹی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں گزشتہ تین روز سے منقطع گیس پائپ لائن کی بحالی کے سلسلے میں سوئی سدرن گیس پائپ لائن کے حکام نے بی بی نانی کے مقام پر 12 انچ کی پائپ لائن کی مرمت کے لیے 30 افراد کی ٹیم روانہ کر دی ہے۔ 24 انچ قطر کی پائپ لائن کی بحالی کا کام مطلوبہ سامان کی ترسیل کے بعد ممکن ہوگا N-65 کی مرمت اور بحالی کا کام جزوی طور پر شروع کیا گیا ہے مکمل مرمت میں کچھ وقت درکار ہوگا۔

بی بی نانی میں متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع

گیس کمپنی کا عملہ دن رات مصروف، کوئٹہ میں ہفتہ کی شب جزوی بحالی کا امکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بی بی نانی بولان کے مقام پر متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے نے بی بی نانی کے مقام پر پانی کے بہاؤ میں کمی آنے کے بعد گزشتہ روز سیلابی ریلوں سے متاثرہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع کردیا ہے واضح رہے کہ آٹھ روز بعد متاثرہ پائپ لائن کا کام شروع کیا گیا ہے اور امکان ہے کہ جمعہ ہفتہ کی شب تک کوئٹہ کو جزوی طور پر گیس کی سپلائی 12 انچ قطر سے بحال کردی جائے گی جبکہ 24 انچ قطر کی پائپ لائن سے گیس کی بحالی منگل تک ممکن ہونے کا امکان ہے جس کے بعد کوئٹہ، مستونگ، قلات، پشین، زیارت سمیت دیگر علاقوں کو مکمل گیس کی سپلائی بحال ہوجائے گی اس سلسلے میں جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ انور بلوچ نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ پائپ لائنوں کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے عملہ دن رات کام کر رہا ہے جبکہ لائن واکرز کی جانب سے کوئٹہ سے بولان اور سبی سے شکار پور تک پائپ لائنوں کا سروے شروع ہے کہ اگر مزید کسی مقام پر ٹوٹ پھوٹ ہے تو اس کی فوراً مرمت کی جائے سوئی کمپنی کی مشینری متاثرہ علاقوں میں موجود ہے۔

ایران کی جانب سے 8 ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان تفتان پہنچ گیا

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل گوادر نے وصول کیا، سامان میں ایک ہزار ٹینٹ، 4 ہزار کمبل اور 2 ہزار مچھر دانیاں شامل

گوادر (خ ن) ایران کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے 8 ٹرکوں پر مشتمل امدادی سامان پاک ایران سرحد گبد 250 بارڈر پہنچ گیا، جہاں پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل گوادر ذاکر علی بلوچ نے ایران کے ریڈ کراس ہلال احمر کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب زدگان کے لئے امدادی سامان وصول کیا جس میں ایک ہزار ٹینٹ، چار ہزار کمبل اور دو ہزار مچھر دانی شامل تھے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے اسلامی جمہوریہ ایران کی ریڈ کراس سوسائٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں بروقت تعاون کرنے پر ہم ایران کے شکر گزار ہیں کہ ایران ہنگامی بنیادوں پر سیلاب زدگان کے بحالی کے لئے پاکستان کو امدادی سامان کی کھیپ فراہم کر رہا ہے۔

زیارت: 12 سالہ بچے کی لاش پانی سے برآمد

زیارت (خ ن) منہ زیارت میں بارہ سالہ بچہ حبیب الرحمن ولد سید گل پانی میں ڈوب گیا ڈی سی زیارت حبیب نصیر کی ہدایت پر میجر رسالدار روزے محمد کاکڑ اور علاقہ مکینوں نے بچے کی لاش برآمد کرکے لواحقین کے حوالے کردی۔

نوشکی: نوجوان ڈیم میں گر کر جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) گوری ڈیم حصار میں 25 سالہ نوجوان محمد خان ولد نور محمد سکنہ قحر گر کر جاں بحق ہوگیا۔

حکومت بلوچستان نے حب ضلع کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے حب ضلع کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا بدھ کو حکومت بلوچستان کے جاری اعلامیہ کے مطابق صوبائی حکومت نے بلوچستان لینڈ ریونیو ایکٹ XVII آف 1976 کے تحت ضلع لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرکے حب کے نام سے نیا ضلع قائم کردیا ہے ضلع حب سب ڈویژن حب، دریجی، سونمیانی وندر اور تحصیلوں میں حب، دریجی، گڈانی، سونمیانی وندر شامل ہیں۔ ضلع لسبیلہ کے سب ڈویژنز میں بیلہ، اوتھل، کنراج اور تحصیلوں میں بیلہ، اوتھل، لاکھڑا، کنراج، لیاری شامل ہیں ضلع حب کا ہیڈ کوارٹر حب جبکہ ضلع لسبیلہ کا ہیڈ کوارٹر اوتھل ہوگا۔

پہاڑی گھاٹی میں لینڈنگ خطرناک متاثرین تک امداد پہنچانے کی کوشش کی، چیف پائلٹ کی وضاحت

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے چیف پائلٹ نے سوشل میڈیا پر ہیلی کاپٹر سے امدادی سامان کے نیچے پھینکے جانے کی وائرل ویڈیو کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ہیلی کاپٹر شروع دن سے امدادی سرگرمیوں کے لئے فضائی آپریشن میں مصروف ہے اور دن میں دو سے تین مرتبہ امدادی سامان کی ترسیل کے مشن ... رہا ہے اور انتہائی ... باوجود بھی آپریشن ... وجہ سے لینڈ کرنے ... سڑکوں پر بھی ہیلی کاپٹر ... علاقے جہاں زمینی رسائی ... متاثرین تک پہنچا جاسکے ویڈیو ... گیا ہے وہ ایک تنگ اور دشوار گزار ... جہاں ہیلی پرواز کرنا یا لینڈ کرنا انتہائی خطرناک ... جس سے ہیلی کاپٹر کے تباہ ہونے اور اس کے ... کی جان جانے کا احتمال ہوسکتا تھا متعدد بار لینڈنگ کی کوشش کامیاب نہ ہونے پر پائلٹ نے ممکنہ حد تک انتہائی کم رفتار اور اونچائی سے امدادی سامان ایئر ڈراپ کرکے متاثرین تک پہنچانے کی کوشش کی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کا عملہ ملک کے بہترین فضائی عملے میں شامل ہے جو دن رات امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے ویڈیو بنانے اسے وائرل کرنے اور اس پر تنقید کرنے والے ہیلی کاپٹر کی پرواز اور اسکے تکنیکی تقاضوں سے لاعلم ہیں اس قسم کا عمل ہیلی کاپٹر کے عملے کی حوصلہ شکنی کا باعث اور قابل افسوس ہے گھر میں بیٹھ کر تنقید کرنا انتہائی آسان جبکہ فیلڈ میں رہ کر کام کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

گیس 3 بجلی 4 ستمبر تک بحال ہو جائیگی

صوبے میں 13 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہوئے

مشیر داخلہ، چیف سیکرٹری

امسال 411 فیصد زیادہ بارش ہوئی ایک لاکھ 85 ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے، ضیاء اللہ لانگو

98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا، اب تک نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے سے زیادہ ہے، عبدالعزیز عقیلی

جن کے گھر مکمل تباہ ہوئے انہیں 5 لاکھ، جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کو اڑھائی لاکھ دیئے جائیں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر + این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے 34 اضلاع میں سیلاب (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کے باعث 13 لاکھ سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے ہیں 250 سے زائد افراد جاں بحق، 2 ہزار 1 سو 98 کلومیٹر سڑکیں، 25 ڈیم متاثر ہوئے ہیں، 25 شاہراہیں متاثر اور ایک ریلوے پل ٹوٹا ہے، 29 ہزار لوگوں کو اب تک ریسکیو کیا گیا ہے، 40 ہزار ٹینٹ فراہم کیے گئے ہیں سیلاب زدگان کے فنڈ میں کسی قسم کی کرپشن برداشت نہیں کی جائیگی سیلاب زدگان فنڈ کی تفصیلات صوبائی حکومت کی ویب سائٹ پر جاری کریں گے، ڈیم ٹوٹنے کی تحقیقات اینٹی کرپشن اور نیب سے کروائیں گے صوبے میں گیس 3 جبکہ بجلی 4 ستمبر تک مکمل طور پر بحال کر دی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ 13 جون 2022 سے شروع ہونے والی غیر معمولی مون سون کی بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے صوبے میں امسال 411 فیصد زیادہ ریکارڈ بارش ہوئیں تیز بارشوں اور کلاؤڈ برسٹس کے 5 سپیل نے بلوچستان کے 34 اضلاع میں سے 32 میں تباہی مچا دی ہے صوبے میں ان بارشوں کے باعث آنے والے سیلابوں کے باعث 250 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے علاوہ 5 لاکھ مویشیوں اور ایک لاکھ سے زیادہ مرغیاں ہلاک ہوئیں 13 لاکھ لوگ بے گھر ہوئے اور جبکہ 1 لاکھ 85 ہزار گھر جزوی یا مکمل طور پر منہدم ہوئے سرکاری اور نجی انفراسٹرکچر کو بہت نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلیف کمشنر بلوچستان کی جانب سے 23 اگست 2022 کو صوبے کے 32 اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا گیا بارشوں کے گزشتہ سپیل جو کہ 14 سے 26 اگست 2022 تک تھا ان میں صوبے کے 10 اضلاع جو بری طرح سے متاثر ہوئے ان میں نصیر آباد، جعفر آباد، صحت پور، جھل مگسی، کچھی (بولان)، خضدار، لسبیلہ، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ شامل ہیں دیگر 22 اضلاع کو بھی بارشوں نے بری طرح سے متاثر کیا۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبے میں اب تک 2 ہزار ایک سو 98 کلو میٹر سڑکیں اور 25 ڈیمز متاثر ہوئے جبکہ 78 ڈیموں کو نقصان پہنچا جن کی ہنگامی بنیادوں پر مرمت کی جارہی ہے اب تک 25 سڑکیں اور ایک ریلوے پل بھی ٹوٹا جس کے لئے متبادل راستہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلاتفریق امدادی سامان کی تقسیم یقینی بنائی ہے لیکن بعض لوگ ہر چیز کو سیاسی بنا دیتے ہیں کچھ علاقوں میں امدادی سامان مواصلاتی نظام خراب ہونے کی وجہ سے نہیں پہنچ سکا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سے ڈونرز رابطے میں ہیں ترکمانستان کی جانب سے بھی ٹینٹ فراہم کیے گئے ہیں سکھر میں پی ڈی ایم اے کا سینٹر بنا دیا ہے تاکہ نصیر آباد کے متاثرین کو راشن با آسانی فراہم کیا جاسکے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر تمام اراکین اسمبلی اپنے حلقوں کے دورے کر رہے ہیں ہمیں اس وقت ٹینٹ کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت فنڈ ریزنگ کے عمل کو شفاف بنائے گی کسی بھی صورت کرپشن یا بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائیگا صوبے میں اکٹھے ہونے والے فنڈز کی تفصیلات بھی سامنے لائی جائیں گی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ حکومت بلوچستان، پی ڈی ایم اے نے اب تک 29 ہزار لوگوں کو ریسکیو کیا ہے اور 1295000 لوگوں تک رسائی حاصل کی گئی ہے جو مواصلاتی رابطے کٹ جانے کے باعث منقطع تھے 98 ہزار سے زائد خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا ہے جبکہ ہزاروں دیگر متاثرین کو این جی اوز مخیر حضرات اور ٹرسٹس جیسے کہ سیلانی اور المصطفیٰ اور ایدھی کی جانب سے پکا پکایا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے متاثرہ اور بے گھر افراد کو اب تک 40 ہزار ٹینٹس فراہم کیے گئے ہیں مارکیٹ میں ٹینٹ نہ ہونے کی وجہ سے صوبائی حکومت کو اس وقت ٹینٹس کی کمی کا سامنا ہے صوبے کو ڈیڑھ لاکھ ٹینٹس کی ضرورت ہے لیکن اب تک 40 ہزار مل پائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے میں 9 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچا ہے سیلاب کے باعث 170 جاں بحق افراد کے لواحقین کو حکومت بلوچستان اور حکومت پاکستان کے مشترکہ تعاون سے 20،20 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں جبکہ دیگر کو بھی آئندہ چند دنوں میں چیک فراہم کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے اب تک پی ڈی ایم اے اور ڈی ڈی ایم اے کو صوبے کے 14 اضلاع کے لئے 3 ارب روپے کا اجراء کیا ہے وہ اضلاع جو زیادہ متاثر ہیں ان کے لئے زیادہ فنڈز رکھے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اب تک کے نقصانات کا تخمینہ 200 ارب روپے سے زائد ہے جن لوگوں کے گھر مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں انہیں 5 لاکھ جبکہ جزوی نقصان پہنچنے والے گھروں کو اڑھائی لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں 1 ہزار پیکٹ راشن گھوڑوں کے ذریعے تقسیم کیے گئے، خود ساختہ مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائیگی اشیاء خوردونوش کی فراہمی کی صورتحال اطمینان بخش ہے ایران سے اشیاء درآمد کے عمل کو بھی مزید سہل بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو او جی ڈی سی ایل، بیرک گولڈ سمیت دیگر تنظیموں سے امداد ملی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں 25 چھوٹے بڑے ڈیم متاثر ہوئے جبکہ 78 کو نقصان پہنچا ہے ڈیموں کے ٹوٹنے کی انکوائری چیئرمین سی ایم آئی ٹی کر رہے ہیں جنکی رپورٹ آنے میں وقت لگے گا اگر کسی ڈیم میں بدعنوانی یا ناقص کام کی نشاندہی ہوئی تو انکی تحقیقات نیب یا اینٹی کرپشن کے ذریعے کروائیں گے۔ عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ صوبے میں ایم 8، این 65، این 50 شاہراہیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں وزیراعظم کے احکامات کے بعد چیئرمین این ایچ اے بلوچستان میں موجود ہیں انہوں نے یقین دہانی کروائی ہے کہ آئندہ تین روز میں ان شاہراہوں کو کھول دیا جائیگا۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ بلوچستان کو گیس سپلائی کرنے والی 12 اور 24 انچ قطر کی پائپ لائنیں بی بی نانی اور پنجرہ پل کے مقامات پر متاثر ہوئیں جنہیں 3 ستمبر تک بحال کرنے کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کو دادو خضدار اور سبی کوئٹہ کے ذریعے بجلی فراہم کرنے والی ٹرانسمیشن لائنوں کی مرمت 4 ستمبر تک مکمل کر لی جائیگی جبکہ فائبر آپٹک کیبلوں کی مرمت کر لی گئی ہے جس سے اب صوبے میں بلیک آؤٹ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ روہڑی ریلوے ٹریک بھی سیلاب کے باعث بولان میں پل بہہ جانے سے متاثر ہوا ہے ریلوے مسافروں اور سامان کی ترسیل کے لئے متبادل نظام کا بندوبست کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں اس وقت 3 ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں صوبے میں 700 میڈیکل کیمپس میں 1 لاکھ 50 ہزار مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کی گئیں جبکہ 180 ویٹرنری کیمپوں میں ساڑھے 7 لاکھ سے زائد جانوں کا علاج اور 3 لاکھ 60 ہزار جانوروں کو ویکسین لگائی گئی ہے۔